شفیق فاروقی

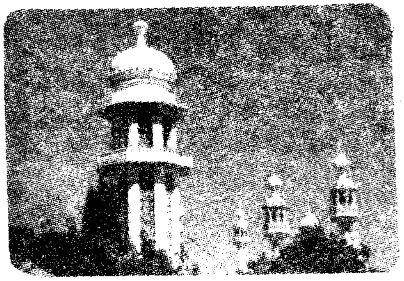

دارالعلوم حقانیہ کے شب و روز

مجلس شوریٰ دارالعلوم حقانیہ کا بجٹ اجلاس

دارالعلوم حقانیہ کی مجلس شوریٰ کا سالانہ اجلاس آج یہاں دارالعلوم کے لائبریری ہال میں زیر صدارت حضرت مولانا قاری سعید الرحمان صاحب راولپنڈی منعقد ہوا جس میں ملک کے دور دراز حصوں سے دارالعلوم کے ارکان نے شرکت کی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب مہتمم دارالعلوم حقانیہ کے ضعف کی وجہ سے حسب سابق مولانا سمیع الحق صاحب نے بجٹ پیش کیا جس میں دارالعلوم کے تمام شعبوں کی کارگذاری اور آمد و خرچ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی تھی۔ مولانا سمیع الحق نے سال رواں کے اخراجات کے لئے ۱۵ لاکھ چھیاسی ہزار سات سو تیس روپے کا میزانیہ پیش کیا (جو الگ صفحہ پر منسلک ہے) انہوں نے کہا کہ سال گذشتہ دارالعلوم کی مختلف مدات پر دس لاکھ ۱۲ ہزار پانچ سو انتیس روپے پچاس پیسے خرچ ہوئے بجٹ اجلاس میں ارکان نے دارالعلوم کی ترقیاتی سکیموں پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ دارالعلوم کے مثالی اور متوازن بجٹ کو سراہا۔ اجلاس نے ملک و ملت کے بعض مشاہیر علم و فضل دارالعلوم کے بعض اساتذہ و ارکان اور ناظم مولانا سلطان محمود کی وفات پر اظہار تعزیت کیا۔

اجلاس کے آغاز میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے علوم دین کی اشاعت اور مدارس عربیہ کی اہمیت پر بصیرت افروز خطاب فرمایا اور دارالعلوم کے تمام اراکین و معاونین کے لئے دعا کی گئی۔

★ الحمد للہ کہ اس بار عید الاضحیٰ کے موقعہ پر شیخ الحدیث مدظلہ کی صحت بہتر تھی حسب معمول اکوڑہ و ملحقات سے آنیوالے سینکڑوں مخلصین سے حاضرین کے ایک بہت بڑے مجمع سے خطاب فرمایا اور عید کے موقعہ پر کثرت سے آنیوالے عقیدت مندوں اور احباب سے مصافحہ و ملاقات کرتے رہے

★ جناب مدیر الحق مولانا سمیع الحق صاحب کی مورخہ ۲۹/ اگست ۸۴ء کو سفر حج پر روانگی ہوئی دارالعلوم کی مسجد میں اساتذہ و طلباء اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ ۲۲/ ستمبر کو طلبہ و اساتذہ اور مخلصین کے انتظار کے باوجود پیشگی اطلاع کئے بغیر اچانک نماز مغرب کے بعد واپسی ہوئی۔ آپ اپنی بیمار اور ضعیف والدہ ماجدہ کی طرف سے حج بدل پر گئے تھے۔

★ ۱۰ ستمبر۔ دارالعلوم کے قدیم معاون و محسن اور مجلس شوریٰ کے رکن مولانا مسرت شاہ صاحب کاکاخیل کی اہلیہ محترمہ اور مولانا میاں عصمت شاہ صاحب فاضل حقانیہ وغیرہ کے والدہ کا انتقال ہوا۔

نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ان کے آبائی گاؤں راحت آباد سرڈھیری پشاور میں پڑھایا۔ مرحومہ کے لئے دعاء مغفرت اور پسماندگان کو صبر کی تلقین کی۔ مولانا انوار الحق بھی آپ کے ہمراہ رہے۔